



سوال

(96) قرآن مجید میں اعراب کی غلطی کرنے والے امام کے پیچھے نماز

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک امام قرآن مجید پڑھتے ہوئے لحن میں مبتلا ہو جاتا ہے اور کبھی کبھی قرآنی آیات کے حروف میں کمی بیشی کر دیتا ہے۔ ایسے امام کے پیچھے نماز کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر لحن سے معنی میں کوئی تبدیلی نہ آتی ہو تو اس کی اقتداء میں نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔ مثلاً وہ **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ** میں ”رب“ پر نصب یا رفع پڑھ دے یا ”الرحمن“ پر نصب یا رفع پڑھ لے۔ اور اگر لحن سے معنی میں تبدیلی آجاتی ہو تو پھر اس کی اقتداء میں نماز نہ پڑھی جائے بشرطیکہ متوجہ کرنے اور لقمہ دینے سے بھی وہ اپنی قرأت کو درست نہ کرے۔ مثلاً **إِنَّا كُنَّا نَعْبُدُكَ** کے کاف پر زیر پڑھے (یا) مثلاً **أَنْعَمْتَ** میں تا پر کسرہ یا ضمہ پڑھ لے اور اگر وہ متوجہ کرنے اور لقمہ دینے سے اپنی قرأت کو صحیح کرے تو اس کی نماز و قرأت صحیح ہوگی۔ بہر حال حکم شریعت یہ ہے کہ ایک مسلمان اپنے دوسرے مسلمان بھائی کو تمام حالات میں نماز کے اند بھی اور نماز سے باہر بھی دین سکھائے۔ کیونکہ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، لہذا جب وہ غلطی کرے تو اس کی رہنمائی کرے، ناواقف ہو تو اسے سکھائے اور قرآن مجید میں بھول جائے تو اسے لقمہ دے۔

[فتاویٰ ابن باز](#)